خواندوں کی تعداد ہندوستان میں

یعنی

ایک مفید رسالہ جس میں خواندوں اور انگریزی دانوں کی تعداد اور نسبت

جملہ صوبہ جات، اضلاع، اور ریاستوں کے متعلق

۱۹۳۱ء کی مردم شماری کے مطابق دی گئی ہے

مرتبہ

آل انڈیا مسلم ایجوکیشنل کانفرنس علی گڑھ

باہتمام محمد مقتدی خاں شروانی

مسلم یونیورسٹی پریس علی گڑھ میں چھپا ۱۹۳۴ء ۱۳۵۲ھ

فہرست مضامین

اشاعت تعلیم کی ضرورت اور اُس کے نقشے

زمانہ سابق میں علم کو یا تو تہذیب نفس کا ذریعہ سمجھکر حاصل کیا جاتا تھا یا مذہبی امور سے واقفیت حاصل کرنے کے لئے مگر اب ہر پیشہ اور ہر ہنر کے لئے علم کا حاصل کرنا ضروری ہو گیا ہے۔ بقول مولانا حالی

ضرورت علم و دانش کی ہے ہر فن اور صناعت میں ۔۔۔ نہ چل سکتی ہے اب بے علم تجارت نہ معماری

جہاں علم تجارت میں نہ ماہر ہوں گے سوداگر ۔۔۔ تجارت کی نہ ہوگی تا قیامت گرم بازاری

اگر چاہیں گے کرنی آدمی گھوڑوں کی سائیسی ۔۔۔ تو دینا ہوگا اُن کو امتحان علم بیطاری

نہ مستغنی بکاول علم سے ہے اب نہ باورچی ۔۔۔ ہوا ہے مدرسوں سے مطبخوں تک فلسفہ جاری

یقیں جانو کہ آئندہ ملے گی درسگاہوں میں ۔۔۔ گر آٹا پیسنے کو چاہئے گی اک پسنہاری

کوئی پیشہ نہیں اب منفعر بے تربیت ہرگز

نہ قصادی، نہ جراحی، نہ کحالی، نہ عطاری

یہی وجہ ہے کہ جب کوئی ملک ترقی کے ارادہ سے اُٹھتا ہے تو سب سے اوّل وہ عوام الناس میں علم پھیلانے کی کوشش کرتا ہے تاکہ ہر طبقہ کے لوگ حتیٰ کہ کاریگر اور کاشتکار اپنے علم کے زور سے عمدہ مال تیار کرکے اور زیادہ غلہ پیدا کرکے دیگر ممالک سے صنعت و تجارت میں بازی لے جائیں۔ ہندوستان میں بھی عرصہ سے یہی کوشش اور اسی قسم کی کشاکش جاری ہے۔ سالہا سال سے ہر قوم و مذہب کے لوگ انجمنوں اور سبھاؤں، اسکولوں اور کالجوں کے ذریعہ سے تعلیم یافتوں اور لکھے پڑھوں کی تعداد بڑھانے کی جان توڑ کوشش کر رہے ہیں۔ اب ضرورت اس بات کی ہے کہ وقتاً فوقتاً یہ اندازہ کیا جائے کہ یہ منزل کس قدر طے ہوگئی اور کتنی طے کرنی باقی ہے اس اندازہ کے لئے بہترین وقت مردم شماری کا ہوتا ہے۔ جو ہر دس سال بعد ہوتی ہے۔ چنانچہ آل انڈیا مسلم ایجوکیشنل کانفرنس نے ۱۹۲۱ء کی مردم شماری کی رپورٹوں سے تعلیمی اعداد و شمار کے نقشے مرتب کرکے ایک کتاب کی شکل میں شائع کئے تھے جن سے کل صوبوں اور ریاستوں اور صوبوں اور ریاستوں کے ہر ضلع کی نسبت معلوم ہو سکتا تھا کہ ان میں کل ہندوستانیوں اور کل ہندوؤں اور مسلمانوں کی کس قدر مردم شماری ہے۔ کتنے اشخاص خواندہ اور کتنے انگریزی داں ہیں۔ نیز یہ کہ اپنی اپنی تعداد کے اعتبار سے کتنے فی صدی خواندہ اور کتنے فی صدی انگریزی داں ہیں۔ اُس وقت ان نقشوں کی ملک میں بہت قدر ہوئی۔ اس لئے اب ۱۹۳۱ء کی مردم شماری کی جدید رپورٹوں سے جو ۱۹۳۳ء میں شائع ہوئی ہیں۔ اُسی قسم کے اعداد و شمار کے نقشے مرتب کرکے اور ہر قسم کے اعداد کی فی صدی نکال کر شائع کئے جاتے ہیں اُمید کہ ان نقشوں کو مطالعہ کرکے ہر قوم و مذہب کے لوگ ہر ممکن طریقہ سے اشاعت تعلیم میں کوشش کرینگے۔

خواندہ ہونیکا معیار

خواندہ ہونے کے معیار کے بارہ میں کچھ اختلاف ہے۔ سررشتہ تعلیم کا اصرار تو اس پر ہے کہ ابتدائی تعلیم کا معیار زیادہ بلند ہونا چاہئے مگر ملک کی اکثریت کا یہ خیال ہے کہ سردست ہر شخص کو لکھنا پڑھنا اور حساب کے چند قاعدے بتا دینا کافی ہوگا۔ بہرحال اس بحث میں پڑنے کی ہمیں چنداں ضرورت نہیں۔ بلکہ ملک میں جس نسبت سے علم کا چرچا پڑھےگا اسی نسبت سے خواندہ ہونے کا معیار بلند ہونا چاہئے گا۔ موجودہ حالت میں محکمۂ مردم شماری نے خواندہ ہونے کا جو معیار مقرر کیا ہے وہ یہ ہے کہ جو شخص ایک چھوٹا سا خط لکھ اور پڑھ سکتا ہے وہ خواندہ ہے۔ اور یہی معیار اکثر دیگر ملکوں نے اختیار کر رکھا ہے اور اس کے اختیار کرنے سے یہ سہولت ہے کہ اس بارہ میں ہر لکھا پڑھا آدمی اپنی امکانی کوشش سے ایک حد تک ملک کا قدم آگے بڑھانے میں کچھ نہ کچھ امداد کر سکتا ہے۔

خواندہ ہونیکے اعتبار سے ہندوستان کا درجہ

آبادی کے اعتبار سے تو ہندوستان دنیا بھر کے ممالک میں اول درجہ میں ہے۔ مگر بدقسمتی سے خواندوں کی تعداد کے اعتبار سے سب سے آخری درجہ میں ہے۔ امریکہ کے سررشتہ تعلیم سے جو رسالہ بلیٹن کے نام سے شائع ہوتا ہے اس کے نمبر ہ ۱۹۲۹ء میں دنیا کے ۸۷ ممالک قرار دیکر انہیں دس درجوں میں تقسیم کیا گیا ہے اُن میں سے پہلے درجہ کے وہ ملک ہیں جن میں خواندوں کی تعداد ۹۰ اور ۱۰۰ کے درمیان ہے۔ چنانچہ انگلستان اور جاپان دونوں درجہ اول کے زمرہ میں آتے ہیں۔ برخلاف اس کے ہندوستان دسویں یعنی سب سے آخر درجہ میں ہے جہیں خواندوں کی تعداد دس فی صدی سے کم ہے۔

جاپان اور ہندوستان کی ترقی کا مقابلہ

پچاس ساٹھ سال قبل جاپان کی حالت تعلیم کے اعتبار سے ہندوستان سے کچھ بہت زیادہ بہتر نہ تھی مگر اُس ملک کے لوگوں نے جہالت کو مٹانے کا تہیہ کر لیا تھا اس لئے تھوڑے عرصہ میں وہاں کا یا پلٹ کردی۔ اور اب اُس کے مرکزی جزائر میں ۹۹٫۱۲ فی صدی اشخاص خواندہ ہیں جس کے معنے یہ ہوئے کہ وہاں ایک ہزار آدمیوں میں سے صرف چار آدمی ناخواندہ ہیں۔ یہ ترقی کس رفتار سے ہوئی اس کا اندازہ حسب ذیل اعداد سے ہوگا۔ یعنی جن بچوں کی عمریں چھ اور گیارہ سال کے درمیان تھیں اور اس لئے وہ اسکول میں جانے کے قابل تھے اُن میں سے

سنہ ۱۹۰۰ء میں ۸۰ فی صدی لڑکے اسکولوں میں پڑھتے تھے۔
سنہ ۱۹۱۰ء میں ۹۷ 〃 〃
اور سنہ ۱۹۲۲ء میں ۹۹ 〃 〃

گویا کہ سنہ ۱۹۲۲ء میں اوسطاً ایک سو لڑکوں میں سے صرف ایک لڑکا ایسا تھا جو اسکول میں داخل نہ تھا۔ اس کے مقابلہ میں ہمارے ملک ہندوستان کی ابتدائی تعلیم کی حالت کا اندازہ فرمائیے جو حسب ذیل ہے:

سنہ ۱۹۱۷ء میں ۱۸٫۵ فی صدی بچے اسکولوں میں پڑھتے تھے۔
سنہ ۱۹۲۲ء میں ۱۹٫۶ 〃 〃
سنہ ۱۹۲۷ء میں ۲۶٫۳ 〃 〃

مندرجہ بالا اعداد میں یہ امر قابلِ لحاظ ہے کہ جبکہ جاپان میں سنہ ۱۹۲۲ء میں ۹۹ فی صدی بچے اسکولوں میں پہنچ چکے تھے، ہندوستان کے مدرسوں میں اُس کے پانچ سال بعد سنہ ۱۹۲۷ء میں کُل ۲۶ر۳ فیصدی اسکولوں میں تھے۔

ہماری ترقی کی رفتار

یہ تو اسکولوں کی حالت ہوئی۔ اب ہمیں یہ دیکھنا ہے کہ پچاس سال قبل ہندوستان میں خواندہ مردوں اور عورتوں کی کیا تعداد تھی اور ہر مردم شماری میں کس نسبت سے تدریجی ترقی ہوئی۔ اُسکا اندازہ حسبِ ذیل اعداد سے ہوگا:

سنہ ۱۸۸۱ء میں	خواندوں کی تعداد	۳ر۵ فی صدی یا ۳۵ فی ہزار ہوئی۔	
سنہ ۱۸۹۱ء میں	" "	۴ر۶ " یا ۴۶ فی ہزار ہوئی۔	
سنہ ۱۹۰۱ء میں	" "	۵ر۳ " یا ۵۳ فی ہزار ہوئی۔	
سنہ ۱۹۱۱ء میں	" "	۵ر۹ " یا ۵۹ فی ہزار ہوئی۔	
سنہ ۱۹۲۱ء میں	" "	۷ر۳ " یا ۷۳ فی ہزار ہوئی۔	
سنہ ۱۹۳۱ء میں	" "	۸ر۰ " یا ۸۰ فی ہزار تک پہونچی	

بالفاظِ دیگر پچاس سال میں ہماری تعداد ۳ر۵ سے ۸ فی صدی تک بڑھی یعنی ہر دس سال میں ایک فی صدی سے بھی کم بڑھی۔ اس کے معنے یہ ہوئے کہ اب تک ہمارے ملک میں ۹۲ فیصدی جاہل ہیں اور ملک کی جہالت دُور کر کے جاپان کے مرکزی جزائر کے مرتبہ پر پہونچنے کے لئے ہمیں موجودہ رفتار کے حساب سے ایک ہزار سال کے قریب لگیں گے۔

سنہ ۱۹۲۱ء میں جب جدید اصلاحات کا نفاذ ہوا اور صیغۂ تعلیم ہندوستانی وزراء کے ہاتھوں میں دے دیا گیا تو اُمید تھی کہ تعلیمی رفتار میں غیرمعمولی ترقی ہوگی۔ مگر افسوس کہ ترقی کی رفتار میں کوئی نمایاں تبدیلی نہیں ہوئی۔

زمانہ سابق میں نظامِ تعلیم

پچھلی تاریخ سے معلوم ہوتا ہے کہ زمانہ سابق میں اشاعتِ تعلیم کا کام رعایا کے ہاتھوں میں تھا اگرچہ اُس کے لئے اُمراء اور والیانِ ملک کی طرف سے بڑی بڑی جائدادیں وقف ہوتی رہتی تھیں مگر ان کا انتظام بھی متولیوں کے ہاتھوں میں ہوتا تھا نہ کہ حکامِ سلطنت کے۔ اکثر مورخین اور مصنفین نے اس امر کو تفصیل کے ساتھ لکھا ہے جن میں سے ایک صاحب ڈاکٹر لائٹنر پنجاب کے مشہور تعلیمی افسر گذرے ہیں انہوں نے تحریر فرمایا ہے کہ "ہندوستان کے ہر گاؤں کا نظام مکمل تھا جس طرح ہر گاؤں میں ایک مکھیا یا سردار معاملات طے کرنے کے لئے ایک محاسب یا پٹواری حسابات لکھنے کیلئے ایک چوکیدار چوریوں کی تفتیش و حفاظت اور ان کی سُراغ رسانی کے لئے رعایا کی طرف سے نسلاً بعد نسلٍ چلا آتا تھا اسی طرح سے ایک میانجی یا پنڈت بھی بچوں کو پڑھانے کے لئے مقرر ہوتا تھا۔" مگر بقول مورخ لڈلو کے جن کا حوالہ ڈاکٹر لائٹنر نے دیا ہے، "جب مواضعات کا نظام ٹوٹا تو اُسی کے ساتھ دیہاتی مکاتب بھی غائب ہوگئے۔"

البتہ جن صوبوں یا ریاستوں میں پرانا نظامِ تعلیم جس کی بنیاد مذہب پر قائم تھی اب تک باقی رہا، وہاں خواندوں کی تعداد دیگر صوبجات سے اب بھی زیادہ ہے۔ چنانچہ صوبہ برہما جس کا اتفاق سب سے آخر میں ہوا ہے وہاں خواندوں کی

تعداد ۱۹۳۱ء کی مردم شماری کی رو سے ۷٫۱۳ فی صدی ہے جو کل ہندوستان کے اوسط سے پانچ گنا ہے بعض لوگ کہتے ہیں کہ برہما میں چونکہ بدھوں کی تعداد زیادہ ہے اور ان میں ہر بچہ کو پڑھانا مذہباً لازمی ہے اس لئے وہاں خواندوں کی تعداد بڑھی ہوئی ہے مگر اس کا کیا جواب ہو سکتا ہے کہ وہاں مسلمان خواندوں کی تعداد بھی ۴۲ فی صدی ہے جو سب جگہ کے مسلمانوں سے بدرجہا زیادہ ہے۔ اسی طرح حسب ذیل ریاستوں میں کل اقوام کے خواندوں کی تعداد زیادہ ہے۔

نام ریاست	خواندوں کی تعداد ۱۹۲۱ء میں	۱۹۳۱ء میں
ٹراونکور	۲۵٫۷ فی صدی	۲۹٫۱ فی صدی
کوچین	۲۱٫۰۷ "	۲۸٫۱ "
بڑودہ	۱۴٫۴ "	۱۷٫۸ "

ہماری بڑی بدبختی یہ ہے کہ موجودہ تعلیمی پالیسی نے دیسی نظام تعلیم کو جسے عوام الناس اپنی خوشی سے چلاتے تھے توڑ کر اس کی جگہ ایک بیجان اور غیر موزوں نظام قائم کر دیا ہے جو محض ضوابط و قواعد سے جکڑا ہوا ہے۔ پرانے نظام میں ہر ادنیٰ اور اعلیٰ شخص بچوں کو خود پڑھانا ایک ثواب کا کام سمجھتا تھا حتیٰ کہ شاہجہان بادشاہ جب تخت سے اتار دیا گیا تو وہ بھی بچوں کو پڑھایا کرتا تھا۔ پہلے زمانہ میں سب سے بڑے ہندوستانی عہدہ دار سب جج اور ڈپٹی کلکٹر تھے۔ یہ لوگ بالعموم طلبا کو خود پڑھاتے اور بعض تو اپنے پاس سے کھانا اور کپڑا بھی دیتے تھے اور جو نہ پڑھاتے تھے وہ اپنے گھر پر ایک مکتب رکھتے تھے جس میں ہر امیر غریب کا بچہ پڑھ سکتا تھا۔ اس رواج کی وجہ سے علاوہ باضابطہ درسگاہوں کے ہر شخص کے رہنے کا گھر ایک قسم کا مکتب یا مدرسہ ہوتا تھا۔

موجودہ نظام تعلیم

برخلاف اس کے آج کیا حالت ہے؟ اب نجی تعلیم کسی شمار میں نہیں رہی اور غیر منظور شدہ درسگاہوں کے تعلیم یافتوں کو کوئی ادنیٰ ملازمت بھی نہیں مل سکتی۔ برخلاف اس کے مڈل پاس لڑکوں کو جو صحیح املا بھی نہیں لکھ سکتے عربی اور سنسکرت اور دیسی زبانوں کے علما اور فضلا پر جنھوں نے سرکاری مدرسوں میں نہیں پڑھا ترجیح دی جاتی ہے۔ مثلاً صوبہ متحدہ میں بڑے سے بڑے عالم و فاضل کو سرکاری مدرسوں میں جو تنخواہ زیادہ سے زیادہ مل سکتی ہے وہ بارہ روپیہ سے چودہ روپیہ تک ہے۔ درانحالیکہ مڈل پاس ٹرینڈ کو سترہ روپیہ سے پچاس روپیہ ماہوار تک ملتے ہیں جو علما کے مقابلہ میں کسی زبان اور ادب میں مہارت نہیں رکھتا۔

پرانے تعلیم یافتوں کی ناقدری کا نتیجہ یہ ہوا ہے کہ دیسی تعلیمات کی تمام عمارت منہدم ہو گئی اور اس بارہ میں عوام الناس کی کوششوں کا خاتمہ ہو گیا۔

ڈاکٹر لائٹنر موصوف نے اس کے متعلق لکھا ہے کہ

"سررشتہ تعلیم پنجاب کے طرز عمل نے باوجود مسلسل تقاضوں کے دیسی مدرسوں کو برباد کر دیا اور اپنے قائم کردہ ابتدائی سکولوں کی جانب سے غفلت کی۔"

پس جب مسلّم طور پر سررشتہ تعلیم کے طرز عمل سے قدیم نظام تعلیم پاش پاش ہو چکا تو اب گورنمنٹ کا فرض ہے کہ وہ

اپنی ذمہ داری کو محسوس کر کے عوام الناس میں تعلیم کی اشاعت وسیع پیمانہ پر کرے۔ اب تو تمام مہذب ممالک میں گورنمنٹ ہی کا یہ فرض اوّلین سمجھا جاتا ہے کہ وہ اپنی رعایا کے ہر بچہ کو ابتدائی تعلیم کی منازل سے گذاروے اور انگلستان میں تو ۱۹۱۸ء سے ثانوی درجات تک کی تعلیم کی ذمہ داری گورنمنٹ نے اپنے اوپر لے لی ہے۔ بالخصوص اس وجہ سے کہ اہل ہند کی جہالت کا اثر اس زمانہ میں تمام پیشوں پر پڑ رہا ہے۔ چنانچہ زراعتی کمیشن اور بنکوں کی تحقیقات کے کمیشنوں نے جن کی رپورٹیں کئی سال ہوئے شائع ہو چکی ہیں اس بات پر زور دیا ہے کہ عوام الناس کو خواندہ بنایا جائے تاکہ ملک کی مالی حالت بہتر ہو۔

مختلف صوبجات میں خواندوں کی تعداد

یوں کہنے کو تو گورنمنٹ نے ۱۹۱۸ء سے ابتدائی لازمی تعلیم کے اصول کو تسلیم کر لیا جبکہ مسٹر گوکھلے نے لازمی تعلیم کا مسودہ قانون وائسرائے کی کونسل میں پیش کیا تھا۔ مگر عمل کے اعتبار سے کہا جا سکتا ہے کہ ابھی کچھ بھی نہیں ہوا۔

ذیل کے اعداد سے معلوم ہوگا کہ مختلف صوبجات میں گذشتہ دو مردم شماریوں کے وقت لکھے پڑھے لوگوں کی تعداد کس نسبت سے تھی۔

نمبر ترتیبی	نام صوبہ	خواندوں کی تعداد ۱۹۲۱ء میں		۱۹۳۱ء میں		
۱	برہما	۲۷٫۷	فی صدی	۳۱٫۷	فی صدی	برہما
۲	کورگ	۱۲٫۶	”	۱۵٫۵	”	کورگ
۳	دہلی	۱۰٫۷	”	۱۴٫۴	”	دہلی
۴	اجمیر میرواڑہ	۱۰٫۰	”	۱۰٫۰	”	اجمیر میرواڑہ
۵	بنگال	۹٫۱	”	۹٫۴	”	بنگال
۶	مدراس	۸٫۶	”	۹٫۳	”	مدراس
۷	بمبئی	۸٫۳	”	۹٫۲	”	بمبئی
۸	آسام	۶٫۲	”	۷٫۵	”	آسام
۹	صوبہ سرحدی	۴٫۷	”	۴٫۱	”	صوبہ سرحدی
۱۰	بلوچستان	۴٫۶	”	۴٫۷	”	بلوچستان
۱۱	بہار اڑیسہ	۴٫۵	”	۴٫۴	”	بہار اڑیسہ
۱۲	صوبہ متوسط	۴٫۱	”	۵٫۹	”	صوبہ متوسط
۱۳	پنجاب	۳٫۸	”	۵٫۳	”	پنجاب
۱۴	صوبہ متحدہ	۳٫۷	”	۴٫۵	”	صوبہ متحدہ

صوبۂ متحدہ میں تعلیمی ترقی کی رفتار

اب ہمیں یہ دیکھنا ہے کہ ہر صوبہ میں گذشتہ دس سال میں اشاعت تعلیم میں کس قدر ترقی ہوئی۔ ان صوبجات میں سے بالخصوص صوبۂ متحدہ میں ابتدائی تعلیم کی ترقی [illegible]

جو تعلیم و تمدن کا گہوارہ ہے۔ اور جس میں اعلیٰ تعلیم کے لئے اس وقت پانچ یونیورسٹیاں ہیں۔ ذیل کے اعداد سے گذشتہ پچاس سال کے خواندوں کے اعداد معلوم ہوں گے۔

۱۸۸۱ء میں	۳٫۰ فی صدی	یا	۳۰ فی ہزار
۱۸۹۱ء میں	۳٫۲ ״	״	۳۲ ״
۱۹۰۱ء میں	۳٫۱ ״	״	۳۱ ״
۱۹۱۱ء میں	۳٫۴ ״	״	۳۴ ״
۱۹۲۱ء میں	۳٫۷ ״	״	۳۷ ״
۱۹۳۱ء میں	۴٫۷ ״	״	۴۷ ״

ان اعداد سے ظاہر ہوتا ہے کہ پچاس سال میں صوبہ متحدہ میں خواندوں کی تعداد ۳ فی صدی سے بڑھکر ۴٫۷ فی صدی تک پہونچی۔ پس اگر ہم اپنا مطمح نظر متمدن اور تعلیم یافتہ ممالک کی طرح ننانوے فی صدی رکھیں تو اُس درجہ تک پہونچنے کے لئے ہمیں ۲۸۰۰ سال لگیں گے۔

اس انتہائی تنزل کی حالت کو محسوس کرکے راقم الحروف نے ۱۹۲۹ء میں صوبہ متحدہ کی کونسل میں ایک تجویز اس بارہ میں پیش کی تھی جس پر ایک کمیٹی مقرر کی گئی تھی۔ اُس کمیٹی نے ایک مفصل اسکیم بنائی تھی جس کی رو سے تمام صوبہ میں تعلیم پانے کی عمر کے کل لڑکے ۱۰ سال کے عرصہ میں اور کل لڑکیاں ۱۵ سال کے عرصہ میں اسکولوں میں پہونچائی جا سکتی ہیں اس تجویز پر عملدرآمد کرنے کے لئے گورنمنٹ پر اسّی لاکھ سالانہ کا مزید خرچہ پڑتا۔ مگر افسوس کہ اس قرارداد کو پانچ سال کا عرصہ گذر چکا اور ہنوز روز اوّل ہے۔ ضرورت ہے کہ گورنمنٹ کو اس اہم مسئلہ کی طرف توجہ دلائی جائے اور دیگر صوبجات کے ممبران کونسل بھی اس قسم کی تجاویز اپنی اپنی کونسلوں میں پیش کرکے گورنمنٹ کو اس طرف متوجہ کرتے رہیں

اس کے علاوہ ہندوستان کی ہر قوم کی تعلیمی انجمنوں اور جماعتوں کے لئے ضروری ہے کہ اپنے اجلاسوں میں بذریعہ رزولیوشنوں کے گورنمنٹ کو متوجہ کرتی رہیں کہ وہ ابتدائی تعلیم پر زیادہ سے زیادہ خرچ کرکے خواندوں کی تعداد کے اعداد کے اعتبار سے ہندوستان کا درجہ بلند کرنے میں پوری کوشش کرے۔

طفیل احمد

۲۲۔ مارچ ۱۹۳۴ء

زیادہ ہے چنانچہ مسلمان انگریزی داں کا اوسط ۱۶،۲ فیصد اور ہندو انگریزی داں کا اوسط ۱۱،۴ فی صد ہے

(۶) ریاستوں میں کوچین میں سب سے زیادہ خواندہ ہیں جن کا اوسط ۲۸،۱ فی صد ہے اور اسی ریاست میں انگریزی داں زیادہ ہیں جن کا اوسط ۳۴،۰ فی صد ہے۔ خواندہ مسلمان اور خواندہ ہندو بھی اسی ریاست میں زیادہ ہیں چنانچہ خواندہ مسلمان ۱۳،۸ فی صد اور خواندہ ہندو ۲۴،۶ فی صد ہیں۔ انگریزی داں ہندو بھی اس ریاست میں زیادہ ہیں جن کا اوسط ۲۹،۷ فی صد ہے۔ انگریزی داں مسلمان ریاست میسور میں زیادہ ہیں جن کا اوسط ۱۶،۸ فی صد ہے۔

(۷) ریاستہائے بہار واڑیسہ میں مسلمانوں کے اعداد نہیں دکھائے گئے ہیں نیز ریاست بڑودہ۔ سکم۔ مغربی ہندوستان کی ریاستیں و ایجنسیاں۔ ریاستہائے بنگال۔ صوبہ مدراس کی ٹراونکور اور میسور کے علاوہ دیگر ریاستیں۔ صوبہ سرحدی کی ایجنسیاں و رقبہ آزاد قبائل میں صرف جملہ اشخاص کے اعداد دئے گئے ہیں۔ ہندو اور مسلمانوں کے اعداد ترک کر دئے گئے ہیں۔

صوبہ بنگال

اس صوبہ کے اضلاع کے اعداد دیکھنے سے معلوم ہوتا ہے کہ سب سے زیادہ خواندہ اور انگریزی داں کلکتہ میں ہیں۔ چنانچہ اس ضلع میں خواندہ ۳۹،۸ فی صد اور انگریزی داں ۱۹ فی صد ہیں۔ خواندہ مسلمان ۲۹،۴ فی صد خواندہ ہندو ۴۱،۴ فی صد انگریزی داں مسلمان ۹،۵ فی صد اور انگریزی داں ہندو ۲۰،۱ فی صد ہیں۔

صوبہ مدراس

اس صوبہ کے اضلاع کے اعداد دیکھنے سے معلوم ہوتا ہے کہ ضلع مدراس میں خواندہ اور انگریزی داں سب سے زیادہ ہیں۔ اس ضلع میں کل خواندہ ۳۰،۹ فی صد۔ خواندہ مسلمان ۲۴،۵ فی صد اور خواندہ ہندو ۲۹،۲ فی صد ہیں۔ کل انگریزی داں ۱۴،۸۹ فی صد۔ انگریزی داں مسلمان ۹،۳۸ فی صد اور انگریزی داں ہندو ۱۲،۷ فی صد ہیں۔

صوبہ بہار واڑیسہ

اس صوبہ کے ضلع وار اعداد دیکھنے سے معلوم ہوتا ہے کہ ضلع پٹنہ میں خواندہ اور انگریزی داں سب سے زیادہ ہیں۔ چنانچہ کل خواندہ ۹،۲ فی صد۔ خواندہ مسلمان ۱۳،۹ فی صد اور خواندہ ہندو ۹،۰ فی صد ہیں۔ کل انگریزی داں ۱،۲۳ فی صد۔ انگریزی داں مسلمان ۳،۰۱ فی صد اور انگریزی داں ہندو ۰،۷۳ فی صد ہیں۔ خواندہ اور انگریزی داں مسلمانوں کا اوسط سب سے زیادہ ضلع سنبھل پور میں ہے۔ جہاں پر ۱۶،۸ فی صد خواندہ اور ۳،۹۳ فی صد انگریزی داں مسلمان ہیں۔

خواندہ ہندو پٹنہ میں زیادہ ہیں جن کا اوسط ۹ فی صد ہے۔ اور انگریزی داں ہندوؤں کا اوسط ضلع سنگ بھوم میں سب سے زیادہ ہے جو ۱،۵۰ فی صد ہے۔

صوبہ متحدہ

اس صوبہ میں اگرچہ پانچ یونیورسٹیاں ہیں اور سارے ہندوستان کا دماغ اور تمدن و شائستگی کا مرکز ہونے کے باوجود اس صوبہ میں کُل ۴ء۷ فی صدی خواندہ ہیں۔ خواندہ مسلمان ۴ء۹ اور خواندہ ہندو ۴ء۴ فی صد ہیں۔ کل انگریزی داں ۰ء۵۵ فی صد۔ مسلمان ۰ء۹۰ فی صد اور ہندو ۰ء۴ فیصد انگریزی داں ہیں۔

اضلاع کی تفصیل کے مطالعہ سے معلوم ہوتا ہے کہ خواندہ اشخاص کا اوسط سب سے زیادہ ضلع دہرہ دون میں ہے جہاں پر ۱ء۱۲ فی صد خواندہ ہیں۔ اس ضلع میں مسلمان ۴ء۱۰ اور ہندو ۵ء۱۰ فی صد خواندہ ہیں۔ انگریزی داں جملہ اقوام کا اوسط بھی اسی ضلع میں سب سے زیادہ ہے جو ۵ء۳ فی صد ہے۔

خواندہ مسلمانوں کا سب سے زیادہ اوسط ضلع الموڑہ میں ہے جو ۶ء۲۳ فی صد ہے۔ انگریزی داں مسلمانوں کا اوسط بھی اسی ضلع میں سب سے زیادہ ہے جو ۳۹ء۳ فی صد ہے۔ یہ بھی ملحوظ خاطر رہے کہ یہ پہاڑی مقام اور تفریح گاہ ہے اور اس ضلع میں مسلمانوں کی آبادی صرف ۵ء۰ فی صد ہے۔

صوبہ بمبئی

اس صوبہ کے ضلع وار اعداد دیکھنے سے ظاہر ہوتا ہے کہ شہر اور مضافات بمبئی میں خواندہ اور انگریزی داں اشخاص کا اوسط سب سے زیادہ ہے جہاں پر ۱ء۲۱ فی صد خواندہ اور ۱ء۱۱ فی صد انگریزی داں ہیں۔

خواندہ مسلمان ۹ء۱۸ اور خواندہ ہندو ۶ء۱۶ فی صد ہیں۔ انگریزی داں مسلمان ۸۶ء۴ اور انگریزی داں ہندو ۲۱ء۷ فی صد ہیں۔

خواندہ مسلمانوں کا اوسط سب سے زیادہ ضلع سورت میں ہے جو ۹ء۲۵ فی صد ہے۔

انگریزی داں مسلمان اور ہندوؤں کا اوسط شہر اور مضافات بمبئی میں سب سے زیادہ ہے جو اوپر درج کر دیا گیا ہے۔

صوبہ برہما

صوبہ برہما میں خواندہ اشخاص ہندوستان کے سب صوبوں سے زیادہ ہیں۔

اس صوبہ کے اضلاع کی تفصیل کے مطالعہ سے معلوم ہوتا ہے کہ خواندہ اشخاص کا اوسط سب سے زیادہ ضلع رنگون میں ہے جو ۱۸ء۴۰ فی صد ہے۔ اس ضلع میں مسلمان ۲ء۳۵ فی صد اور ہندو ۹ء۱۹ فی صد خواندہ ہیں۔ انگریزی داں بھی ضلع رنگون ہی میں سب سے زیادہ ہیں جن کا اوسط ۸ء۱۳ فی صد ہے۔ مسلمان ۲ء۵۷ اور ہندو ۴ء۷ فی صد انگریزی داں ہیں۔

خواندہ مسلمانوں کا اوسط سب سے زیادہ رنگون میں ہے جو اوپر درج کر دیا گیا۔ خواندہ ہندوؤں کا سب سے

زیادہ اوسط ضلع اکیاب میں ہے جو ۳۳ فی صد ہے۔ انگریزی داں مسلمانوں کا سب سے زیادہ اوسط رنگون میں ہے جو
اوپر درج کر دیا گیا۔ انگریزی داں ہندوؤں کا سب سے زیادہ اوسط ضلع انسین میں ہے۔ جو ۵۲،۷ فی صد ہے۔

صوبہ آسام

اس صوبہ کے ضلع وار اعداد دیکھنے سے ظاہر ہوتا ہے کہ خواندہ اشخاص سب سے زیادہ ضلع لوشائی میں ہیں جن کا
اوسط ۷،۱۰ فی صد ہے۔

خواندہ مسلمانوں کا سب سے زیادہ اوسط ضلع سب ساگر میں ہے جو ۴،۱۵ فی صد ہے۔ خواندہ ہندوؤں کا سب سے
زیادہ اوسط ضلع سلہٹ میں ہے جو ۲،۱۴ فی صد ہے۔

انگریزی داں اشخاص کا اوسط سب سے زیادہ ضلع لکھیم پور میں ہے جو ۶۵،۱ فی صد ہے۔ مسلمان انگریزی داں بھی سب
سے زیادہ اسی ضلع میں ہیں جن کا اوسط ۴،۵۳ فی صد ہے۔

سب سے زیادہ انگریزی داں ہندو ضلع سلہٹ میں ہیں جن کا اوسط ۸۲،۱ فی صد ہے۔

صوبہ سرحدی

اس صوبہ کے اضلاع کی تفصیل سے معلوم ہوتا ہے کہ سب سے زیادہ خواندہ اشخاص ضلع ڈیرہ اسمٰعیل خاں میں ہیں
جہاں پر اُن کا اوسط ۶،۵ فی صد ہے۔ خواندہ مسلمانوں کا اوسط پشاور میں زیادہ ہے جو ۵،۲ فی صد ہے۔ ضلع کوہاٹ میں
انگریزی داں مسلمان زیادہ ہیں جن کا اوسط ۶۶،۰ فی صد ہے۔

خواندہ اور انگریزی داں ہندو ضلع پشاور میں زیادہ ہیں جہاں پر خواندہ ہندو ۳،۲۴ اور انگریزی داں ہندو
۳۱،۵ فی صد ہیں۔

صوبہ سرحدی میں خواندہ اور انگریزی داں اشخاص کا اوسط سب سے زیادہ چھاؤنی جوکیاٹ میں ہے کیونکہ وہاں پر خواندہ ۸،۲۳ فیصد اور انگریزی داں ۱۲،۱۷
فیصد ہیں۔ یہاں پر خواندہ مسلمان ۷،۱۶ فیصد اور خواندہ ہندو ۵،۴۱ فیصد ہیں۔ انگریزی داں مسلمان ۰۱،۵ فیصد اور انگریزی داں ہندو ۳۱،۴ فیصد ہیں۔
اسکی خاص وجہ یہ معلوم ہوتی ہے کہ اس علاقہ میں زیادہ تر سرکاری فوجیں رہتی ہیں۔

صوبہ دہلی

خواندہ اور انگریزی داں اشخاص کا اوسط شہر دہلی میں زیادہ ہے چنانچہ وہاں پر خواندہ ۶،۲۴ فیصد اور انگریزی داں ۵،۳۴ فیصد ہیں خواندہ مسلمان
۴،۳۱ فیصد و خواندہ ہند ۴،۲۲ فیصد ہیں۔ مسلمان انگریزی داں ۱۶،۷ فیصد و ہندو انگریزی داں ۵،۷۱ فیصد ہیں۔

صوبہ انڈمان و نکوبار

اس صوبہ کے دو حصے انڈمان و نکوبار ہیں۔ انڈمان میں خواندہ و انگریزی داں کا اوسط نکوبار سے زیادہ ہے۔ وہاں پر خواندہ ۹،۱۹ فیصد و انگریزی داں
۹،۴ فیصد ہیں۔ خواندہ مسلمان ۷،۱۵ فیصد و خواندہ ہندو ۱۲ فیصد ہیں۔ مسلمان انگریزی داں ۲،۷۲ فیصد و ہندو انگریزی داں ۳،۳۰ فیصد ہیں۔

نقشه نمبر ۱۱
اضلاع صوبہ دہلي

نام ضلع	جملہ اقوام All Religions. آبادي Population.	خوانده Literate.	في صد Per cent.	انگريزي دان Literate in English.	في صد Per cent.	مسلمان آبادي Population.	في صد Per cent.	خوانده Literate
صوبہ دہلي	6,36,246	89,472	14'1	33,185	5'32	2,06,960	32'5	26,490
۱ — شہر دہلي	3,65,527	60,765	16'6	20,578	5'63	1,62,696	44'5	22,056
۲ — نئي دہلي	73,653	19,595	26'6	9,974	13'54	14,977	20'3	3,524

نقشه نمبر ۱۲
اضلاع جزائر انڈمن و نکوبار

نام اضلاع	جملہ اقوام All Religions. آبادي Population.	خوانده Literate.	في صد Per cent.	انگريزي دان Literate in English.	في صد Per cent.	مسلمان آبادي Population.	في صد Per cent.	خوانده Literate.
انڈمن و نکوبار	27,913	4,149	14'3	961	3'43	...	...	...
۱ - انڈمن	19,223	3,642	18'9	944	4'91	5,581	29'0	875
۲ - نکوبار	10,244	183	1'8	17	'17	256	2'5	54

Districts of Delhi Province.

Name of District.	Hindus هندو						Muslims		
	في صد per cent.	انگريزي داں Literate in English	في صد per cent.	خوانده Literate.	في صد per cent.	آبادي Population.	في صد per cent.	انگريزي داں Literate in English	في صد per cent.
Province of Delhi	4·49	17,966	12·7	50,819	63·0	3,99,863	3·59	7,432	12·8
1. Delhi Town	5·79	10,785	17·3	32,230	50·9	1,86,232	3·86	5,992	13·6
2. New Delhi	10·75	5,491	22·4	11,435	69·4	51,097	7·61	1,140	23·5

STATEMENT NO. 12.

Districts of Andaman & Nicobar Islands.

Name of District.	Hindus هندو						Muslims		
	في صد Per cent.	انگريزي داں Literate in English.	في صد Per cent.	خوانده Literate.	في صد Per cent.	آبادي Population.	في صد Per cent.	انگريزي داں Literate in English.	في صد Per cent
Andamans & Nicobar ...	...	...	...	...	...	...	...	...	...
1. Andamans	6·33	418	21·0	1,390	34·4	6,607	2·72	152	15·7
2. Nicobar	7·69	1	38·5	5	...	13	1·56	4	21·1

مسلمان Literate. خواندہ	per cent. فی صد	Population. آبادی	All religions per cent فی صد	Literate in English. انگریزی داں	per cent. فی صد	جملہ اقوام Literate. خواندہ	Population. آبادی	نام اضلاع
...	...	...	·22	1,045	33·0	1,55,809	4,72,557	٣٠ — منگیان
...	...	...	·66	2,567	33·3	1,30,082	3,90,820	٣١ — پاستوں
...	...	...	·50	602	18·1	21,985	1,21,393	٣٢ — بہامو
...	...	...	·51	879	18·2	31,184	1,71,524	٣٣ — مٹکینا
...	...	...	·30	1,360	34·6	1,54,184	4,46,790	٣٤ — شوئیبو
...	...	...	·42	1,488	32·6	1,16,071	3,55,965	٣٥ — ساگنگ
...	...	...	·46	1,182	32·0	81,404	2,51,170	٣٦ — کتھا
...	...	...	·34	1,311	32·1	1,23,068	3,83,434	٣٧ — نشیبی چنڈوین
...	...	...	·28	580	31·0	63,557	2,04,982	٣٨ — بالائی چنڈوین
								ریاستیں
...	...	...	·42	2,630	8·9	54,758	6,10,458	١ — شمالی شان ریاستیں
...	...	...	·23	2,003	11·8	1,02,559	8,70,230	٢ — جنوبی شان ریاستیں
...	...	...	·22	127	6·9	4,064	58,761	٣ — کرینی

Name of Districts.	Hindus ہندو						M	
	فی صد Per cent.	انگریزی داں Literate in English.	فی صد Per cent.	خواندہ Literate.	فی صد Per cent.	آبادی Population.	فی صد Per cent.	انگریزی داں Literate in English.
30. Myingyan ..	...	...	...	...	...	...	...	...
31. Yame Thin ...	...	...	...	...	...	...	...	...
32. Bhamo ...	...	...	...	...	...	...	...	...
33. Myitkyina ..	2·82	398	24·8	3,504	8·2	14,109	...	...
34. Shwebo ...	...	...	...	...	...	...	...	...
35. Sagaing ...	...	...	...	...	...	...	...	...
36. Katha ..	...	...	...	...	...	...	...	...
37. Lower Chindwin ...	...	...	...	...	...	...	...	...
38. Upper Chindwin ...	...	...	...	...	...	...	...	...
States.								
1. Northern Shan States ...	4·78	829	29·0	5,023	2·8	17,337	...	...
2. Southern Shan States ...	...	...	...	...	...	...	...	...
3. Karenni ...	...	...	...	...	...	...	...	...

نقشہ نمبر ۸

اضلاع برھما

مسلمان خواندہ Literate.	فی صد Per cent.	آبادی Poplation.	فی صد Per cent.	انگریزی داں Literate in English.	فی صد Per cent.	خواندہ Literate.	آبادی Population.	نام اضلاع
			All Religions. جملہ اقوام					
98,384	2·7	3,96,594	1·10	1,61,690	31·7	46,45,088	1,46,47,497	صوبہ برھما ...
96,159	3·0	3,91,558	1·20	1,56,930	34·2	44,84,704	1,31,02,048	زال برھما ...
950	·33	5,036	·07	1,143	10·4	1,61,381	15,45,449	لی ریاستیں ...
								مفصیل برطانی اضلاع
12,950	30·5	1,92,047	·83	5,293	20·6	1,31,393	6,37,580	۱ — اکیاب ...
...	...	...	·18	39	4·7	1,006	21,418	۲ — اراکان ...
...	...	...	·28	623	23·7	52,374	2,20,397	۳ — کیاک پیو ...
...	...	...	1·24	1,570	27·8	35,974	1,29,245	۴ — سینڈوے ...
30,656	14·4	57,535	13·8	55,682	46·8	1,87,733	4,00,415	۵ — رنگون ...
3,526	1·9	9,325	8·18	4,011	43·3	2,12,021	4,89,969	۶ — پیگو ...
...	...	...	·86	4,395	43·7	2,22,099	5,08,319	۷ تھارا واڈی ...
3,941	2·5	10,189	·74	3,039	45·4	1,85,501	4,08,831	۸ ہانتھا واڈی ...
...	...	...	2·50	8,336	3·9	13,014	3,31,452	۹ انسین ...
...	...	...	·88	5,000	39·9	2,27,932	5,71,013	۱۰ — بسین ...
...	...	...	·58	3,555	38·4	2,36,399	6,13,280	۱۱ — ہینزاڈا ...
2,498	3·0	13,352	·82	3,655	42·4	1,88,618	4,44,784	۱۲ — میاؤنگ میا ...
...	...	...	·62	2,292	39·7	1,47,561	3,71,509	۱۳ — موبین ...
...	...	...	1·01	3,345	45·3	1,51,293	3,31,158	۱۴ — پیاپون ...
...	...	...	·61	326	8·4	4,446	53,180	۱۵ — سالوین ...
...	...	...	·46	2,470	20·6	1,09,960	5,32,628	۱۶ — تھاٹون ...
5,371	[illegible]	14,397	1·70	8,778	21·9	1,12,193	5,16,253	۱۷ — امہرسٹ ...
...	...	...	1·07	1,928	30·6	55,112	1,79,964	۱۸ — ٹوئی ...
...	...	...	·88	1,426	28·4	46,014	1,61,987	۱۹ — مرگوئی ...
...	...	...	1·36	5,843	32·5	1,38,458	4,28,020	۲۰ — ٹاگو ...
...	...	...	·32	884	35·4	96,996	2,71,177	۲۱ — تھایٹ میو ...
...	...	...	·37	1,042	36·8	1,02,153	2,77,676	۲۲ — منبو ...
...	...	...	·80	3,989	36·7	1,83,461	4,99,575	۲۳ — ماگوے ...
...	...	...	·23	1,163	32·3	1,61,348	4,99,181	۲۴ — پکوکو ...
...	...	...	·11	181	1·5	2,645	1,71,237	۲۵ — چن ہلز ...
3,496	[illegible]	7,900	3·36	12,497	45·4	1,68,898	3,71,636	۲۶ — مانڈلے ...
...	...	...	·49	735	34·4	52,036	1,51,320	۲۷ — کیاکسے ...
...	...	...	·69	2,820	40·7	1,67,095	4,10,651	۲۸ — میکتیلا ...
...	...	...	·33	1,009	31·0	96,306	[illegible]	۲۹ — میک تیلا ...

نقشہ نمبر ۷

صوبہ متوسط و برار

مسلمان خواندہ Literate	فی صد per cent.	آبادی Population.	جملہ اقوام All Religions. فی صد per cent.	انگریزی دان Literate in English.	فی صد per cent.	خواندہ Literate	آبادی Population.	نام ضلع
93,580	3·9	7,06,108	·52	93,936	5·1	9,13,428	1,79,90,937	صوبہ متوسط و برار ...
90,515	4·4	6,82,854	·59	91,273	5·6	8,67,765	1,55,07,723	انگریزی علاقہ ... ...
3,065	·9	23,254	·10	2,363	1·9	45,663	24,83,214	ریاستیں ... ...
								تفصیل برطانی اضلاع
3,074	4·7	25,746	·55	3,002	6·3	34,277	5,44,580	۱—ساگر ... ...
1,420	3·4	10,516	·36	1,093	6·6	20,087	3,05,568	۲—دموہ ... ...
8,982	6·2	47,614	1·64	12,702	8·8	67,790	7,73,811	۳—جبل پور ... ...
1,225	1·0	6,866	·27	1,220	3·0	13,238	4,45,766	۴—منڈلا ... ...
2,276	4·7	18,506	·23	938	4·3	16,889	3,93,732	۵—سیونی ... ...
1,526	3·5	11,404	·41	1,232	7·3	23,533	3,21,481	۶—نرسنگھ پور ... ...
3,767	4·8	23,475	·90	4,365	8·2	40,134	4,86,630	۷—ہوشنگ آباد ... ..
6,109	10·9	50,925	·76	3,550	7·7	36,271	4,66,931	۸—نیمار ... ...
1,338	1·7	7,037	·28	1,152	3·4	13,846	4,06,252	۹—بیتول ... ..
2,807	5·5	20,183	·30	1,748	4·4	25,051	5,73,272	۱۰—چھندواڑہ ... ..
2,736	4·1	20,928	·74	3,816	6·8	34,972	5,16,266	۱۱—وردھا ... ...
8,903	5·7	53,869	2·21	20,646	9·4	88,380	9,40,049	۱۲—ناگپور ... ..
2,403	1·8	13,556	·30	2,311	3·5	26,621	7,59,695	۱۳—چاندا ... ...
2,801	1·9	15,481	·22	1,976	4·1	33,435	8,24,495	۱۴—بھنڈارا ... ..
2,028	2·0	11,121	·22	1,197	4·4	24,704	5,01,692	۱۵—بالاگھات ... ..
4,296	1·3	19,992	·27	4,021	3·2	47,700	15,27,573	۱۶—رائے پور ... ...
3,308	1·33	18,673	·25	3,513	3·1	43,374	14,00,248	۱۷—بلاس پور ... ...
...	...	...	·11	927	2·8	22,983	8,17,914	۱۸—درگ ... ..
9,630	9·2	86,498	·83	7,806	9·0	85,012	9,41,604	۱۹—امراؤتی ... ...
8,431	10·2	89,185	·69	6,087	7·9	68,921	8,76,362	۲۰—اکولہ ... ..
5,930	9·4	71,765	·51	3,870	7·7	59,346	7,65,584	۲۱—بلڈانہ ... .
6,195	6·1	52,231	·47	4,001	4·8	41,192	8,57,288	۲۲—یوتمال ... .

نام صوبہ	آبادی Population.	خواندہ Literate.	فی صد per cent.	انگریزی داں Literate in English	فی صد per cent.	آبادی Population.	فی صد per cent.	خواندہ Literate.
	جملہ اقوام All Religions					مسلمان		
۳ — ریوا کنٹھا ایجنسی ...	8,88,086	44,601	5·1	2,652	·30	33,559	3·7	5,905
۵ — راج پیپلا ...	2,06,114	17,566	8·5	1,150	·56	7,855	5·8	1,643
۶ — چھوٹا اودے پور	1,44,640	4,447	3·1	304	·18	3,762	2·3	846
۷ — دیوگڈھ باریا ..	1,59,429	3,303	2·1	334	·21	2,914	1·8	532
۸ — لوناواڈا ...	95,162	6,011	6·1	293	·31	5,118	5·4	909
۹ — بالا سینور ...	52,525	3,184	6·1	215	·41	3,343	6·4	497
۱۰ — سانتھ ...	83,537	2,392	2·9	53	·06	2,034	2·4	514
۱۱ — سنکھیڑا میواس ...	59,139	3,394	5·7	152	·26	3,461	5·9	473
۱۲ — باقی ماندہ ریوا کنٹھا ایجنسی	87,546	4,574	5·2	151	·17	3,072	3·5	491
۱۳ — جواہر ...	57,261	1,055	1·8	56	·10	531	0	140
۱۴ — جنجیرا ...	98,296	7,943	8·1	495	·51	16,004	16·3	3,336
۱۵ — بھور ...	1,41,546	5,015	3·5	653	·46	1,558	1·1	95
۱۶ — پھلٹن ...	76,507	3,586	4·7	452	·59	3,442	4·5	224
۱۷ — جت ...	58,761	2,501	4·3	376	·64	1,180	2·5	116
۱۸ — اکل کوٹ ...	92,605	6,047	6·5	492	·54	13,481	14·6	919
۱۹ — ساونت واڑی ...	3,30,580	16,259	4·9	1,629	·49	5,030	1·5	558
۲۰ — کورند واڈ سینئر ...	44,204	2,089	4·7	229	·52	4,572	16·3	246
۲۱ — کورند واڈ جونیئر ...	39,583	2,060	5·2	196	·50	4,456	11·3	177
۲۲ — مرج سینئر ...	93,838	7,589	8·1	1,163	1·24	10,861	11·1	1,014
۲۳ — مرج جونیئر ...	40,684	2,562	6·3	199	·49	2,484	6·0	163
۲۴ — جم کھنڈی ..	1,14,270	7,402	6·5	911	·80	12,496	10·9	203
۲۵ — مدھول ...	67,832	2,235	3·5	231	·37	4,438	7·1	102
۲۶ — رام درگ ...	35,454	2,977	8·4	191	·54	2,223	8·2	183
۲۷ — سانگلی ...	2,58,442	22,116	8·6	2,952	1·14	19,121	7·4	1,361
۲۸ — باقی جاگیر ..	1,704	82	4·8	2	·12	43	2·5	8
۲۹ — جاتھ ...	91,000	2,882	3·1	158	·17	5,823	6·4	154
۳۰ — بانسدہ ...	48,839	2,008	4·1	397	·81	4,080	2·4	232
۳۱ — دھرم پور ...	1,12,031	2,506	2·2	268	·24	1,552	1·4	290
۳۲ — سچین ...	22,107	4,139	18·7	145	·66	2,663	12·0	543
۳۳ — ڈانگز ...	33,748	432	1·3	60	·18	68	·2	30
۳۴ — خیر پور ...	2,27,183	8,619	3·8	724	·32	1,86,577	[illegible]	3,428
۳۵ — سورگانا ...	15,215	138	·91	8	·5	111	·73	6
۳۶ — ساوانور ...	20,330	1,301	6·4	98	·48	6,740	33·2	337

نقشہ نمبر ۶

اضلاع صوبہ بمبئی

نام ضلع	جملہ اقوام All Religions. آبادی Population.	خواندہ Literate.	فی صد Per cent.	انگریزی داں Literate in English.	فی صد Per cent.	مسلمان آبادی Population	فی صد Per cent	خواندہ Literate.
کل صوبۂ بمبئی	2,02,71,784	22,69,459	8·7	3,94,663	1·50	48,28,990	18·4	3,07,878
برطانوی اضلاع	2,18,03,388	20,03,385	9·2	3,70,840	1·71	44,14,059	20·2	2,79,182
صوبہ بمبئی کی ریاستیں و ایجنسیاں	40,68,396	2,66,074	5·7	23,823	·51	4,14,931	8·9	28,696
تفصیل برطانوی اضلاع								
۱ — احمدآباد	9,24,033	1,10,307	12·0	12,201	1·32	1,15,859	12·8	13,059
۲ — بروچ	3,34,170	61,896	18·5	3,877	1·16	80,502	24·1	18,452
۳ — کیرا	7,41,650	91,691	12·4	6,526	·89	74,482	10·6	9,545
۴ — پنچ محال	4,54,520	33,511	7·4	2,655	·58	35,486	7·8	7,632
۵ — سورت	6,93,613	1,14,940	16·6	12,076	1·75	59,057	8·5	15,282
۶ — تھانہ	8,36,625	65,960	7·9	11,905	1·42	37,741	4·5	7,480
۷ — احمد نگر	9,88,206	59,475	6·2	7,072	·72	50,622	5·6	5,309
۸ — خاندیش شرقی ...	12,06,035	1,10,474	9·2	8,654	·72	1,27,102	10·5	10,513
۹ — خاندیش غربی ..	7,71,794	45,280	5·9	5,013	·65	39,604	5·1	5,457
۱۰ — ناسک	10,00,048	78,807	7·8	11,272	1·13	56,100	5·6	7,900
۱۱ — پونہ	11,69,798	1,28,709	11·0	36,270	3·10	54,007	4·7	9,844
۱۲ — ستارا	11,79,712	77,432	6·6	6,568	·56	42,765	3·6	5,475
۱۳ — شولاپور	8,77,520	62,906	7·2	9,383	1·07	72,483	8·3	6,667
۱۴ — مضافات شہر بمبئی ..	1,79,524	37,994	21·1	20,848	11·61	21,361	11·9	4,036
۱۵ — بلگام	10,76,701	64,232	6·0	8,087	·75	93,224	8·7	6,942
۱۶ — بیجاپور	8,69,220	56,949	6·5	3,640	·42	1,05,499	12·1	6,048
۱۷ — دھارواڑ	11,02,677	1,14,765	10·4	12,128	1·10	1,58,431	14·4	12,141
۱۸ — کنارا	4,17,835	40,732	9·7	4,268	1·02	30,637	7·3	3,941
۱۹ — کولابہ	6,28,721	42,450	6·7	699	·11	31,006	4·9	4,426
۲۰ — رتناگری	13,02,527	85,093	6·5	6,641	·51	80,746	6·7	8,050
۲۱ — حیدرآباد سندھ ...	6,62,924	39,675	6·0	7,356	1·11	4,00,920	69·5	11,676
۲۲ — [illegible]	9,57,137	63,115	6·6	6,852	·72	41,865	4·4	4,017
۲۳ — کراچی	6,50,240	69,578	10·7	26,424	4·06	4,66,785	71·6	17,492
۲۴ — لاڑکانہ	6,93,735	28,218	4·1	2,300	·34	5,77,809	83·3	9,646
۲۵ — نواب شاہ	4,96,042	23,123	4·7	2,159	·43	3,77,746	76·1	6,553
۲۶ — سکھر	6,23,779	46,497	7·5	6,035	·97	4,40,148	70·6	12,071
۲۷ — تھر و پارکر ..	4,68,044	16,069	3·4	1,417	·30	2,45,964	52·3	5,265
۲۸ — بالائی سرحد سندھ ...	2,91,740	6,919	2·4	436	·15	2,62,358	89·9	2,837
۲۹ — [illegible]	87,761	12,614	14·4	991	1·13	10,295	11·6	1,720
ریاستیں و ایجنسیاں								
۱ — ماہی کانٹھا ایجنسی ..	4,18,104	32,914	6·5	1,963	·47	21,669	4·2	3,180
۲ — ایڈر	[illegible]	12,137	4·8	361	·14	10,502	4·0	1,519
۳ — باقی ماندہ ماہی کانٹھا ایجنسی	2,56,504	20,574	8·1	650	·38	11,167	4·4	1,608

نقشہ نمبر ۵

اضلاع پنجاب

مسلمان خواندہ Literate	فی صد Per cent	آبادی Population	فی صد Per cent	انگریزی دان Literate in English	فی صد Per cent	خواندہ Literate	آبادی Population	نام ضلع
			جملہ اقوام All Religions					
4,21,209	52·5	1,49,29,896	·01	2,69,098	5·0	14,21,942	2,84,90,857	کل پنجاب ...
3,93,659	56·2	1,33,32,460	1·06	2,49,607	5·3	12,47,757	2,35,80,852	کل اضلاع ...
27,550	32·5	15,97,436	·40	19,191	3·5	1,74,185	49,10,005	ریاستیں ...
								تفصیل برطانی اضلاع
4,137	29·7	3,54,784	·30	3,791	3·3	30,001	8,99,479	۱ — ضلع حصار ...
4,387	17·1	1,37,880	·45	3,675	3·5	27,890	8,05,601	۲ — رہتک ...
5,066	32·7	2,12,357	·40	2,986	3·3	24,601	7,40,163	۳ — گوڑگانوہ ...
7,252	3·79	2,59,730	·47	4,041	3·3	27,938	8,52,614	۴ — کرنال ...
11,311	31·1	2,30,837	1·55	11,519	6·7	49,504	7,42,902	۵ — انبالہ ...
1,135	15·8	5,810	7·65	2,813	20·4	7,518	36,780	۶ — شملہ ...
1,373	5·0	40,483	·48	3,831	4·0	39,899	8,01,312	۷ — کانگڑا ...
11,013	31·8	3,28,078	·78	8,061	5·7	59,016	10,32,187	۸ — ہوشیار پور
17,092	44·5	4,19,556	1·13	10,666	5·4	52,263	9,43,721	۹ — جالندھر ...
10,575	35·0	2,35,508	1·78	11,990	9·0	66,554	6,72,494	۱۰ — لدھیانہ ...
10,726	44·6	5,15,430	·90	10,405	4·9	56,822	11,56,732	۱۱ — فیروز پور ...
69,121	58·8	8,15,830	3·53	48,602	9·7	1,32,883	13,78,570	۱۲ — لاہور ...
23,723	46·9	5,24,676	1·56	17,432	6·7	75,026	11,17,120	۱۳ — امرتسر ...
15,469	50·8	4,93,216	·77	7,500	4·3	41,443	9,70,808	۱۴ — گورداسپور ...
19,410	62·2	6,09,633	·94	9,220	4·0	39,419	9,79,670	۱۵ — سیالکوٹ ...
15,790	70·8	5,21,343	·97	7,052	5·4	39,503	7,36,138	۱۶ — گوجرانوالہ ...
8,348	64·9	4,45,900	·51	3,535	3·8	26,808	6,90,732	۱۷ — شیخوپورہ ...
17,870	85·3	7,86,750	·81	7,968	4·5	44,020	9,22,427	۱۸ — گجرات ...
16,216	82·4	6,79,540	·86	7,113	5·5	45,984	8,24,490	۱۹ — شاہ پور ...
18,200	89·1	4,82,077	·87	4,603	6·3	34,002	5,41,076	۲۰ — جہلم ...
25,267	82·7	5,24,965	3·91	21,968	9·6	61,068	6,34,357	۲۱ — راولپنڈی ...
10,824	91·3	5,31,793	·54	3,030	4·1	23,036	5,83,960	۲۲ — اٹک ...
4,835	86·8	3,57,100	·53	2,172	3·8	15,440	4,11,530	۲۳ — میانوالی ...
20,898	62·6	7,20,996	·94	10,888	5·6	64,421	11,51,351	۲۴ — منٹگمری ...
11,290	69·9	6,97,524	·64	6,406	4·0	40,407	9,90,772	۲۵ — لائلپور ...
10,938	83·2	5,52,853	·49	3,265	4·6	30,499	6,64,855	۲۶ — جھنگ ...
18,357	80·2	9,42,937	·77	9,768	4·9	57,321	11,74,990	۲۷ — ملتان ...
5,088	86·7	5,13,265	1·91	1,150	3·1	18,267	5,91,375	۲۷ — مظفرگڑھ ...
6,401	88·8	4,52,380	·37	1,948	3·1	16,144	5,20,686	[illegible]

نقشہ نمبر ۳

اضلاع صوبہ مدراس

نام ضلع	جملہ اقوام All Religions. آبادی Population.	خواندہ Literate	فیصد per cent.	انگریزی‌داں Literate in English.	فیصد per cent.	مسلمان آبادی Population.	فیصد per cent.	خواندہ Literate
صوبہ مدراس	4,71,93,602	43,67,545	9·3	5,83,342	1·24	33,32,158	7·1	3,47,375
انگریزی علاقہ	4,67,40,107	43,18,880	9·2	5,79,364	1·24	33,05,938	7·1	3,43,528
ریاستیں	4,53,495	48,665	10·7	3,978	·88	26,220	5·8	3,847
تفصیل برطانی اضلاع:—								
۱ — گنجام ایجنسی ...	3,58,238	6,568	1·8	261	·07	95	·03	26
۲ — ضلع گنجام	20,53,581	1,20,610	5·9	11,687	·57	5,480	·27	1,036
۳ — وزیگا پٹم ایجنسی ...	11,04,998	10,973	1·0	2,014	·17	2,250	·19	343
۴ — ضلع وزیگا پٹم ...	24,42,950	42,140	1·7	17,447	·71	23,684	·9	2,186
۵ — شرقی گوداوری ایجنسی ...	2,40,529	6,687	2·8	695	·29	3,165	1·3	411
۶ — شرقی ضلع گوداوری ...	16,80,053	1,40,673	8·3	20,810	1·24	26,677	1·6	4,551
۷ — غربی گوداوری ...	12,23,056	1,09,274	8·9	12,461	1·02	25,602	2·1	3,671
۸ — کسٹنا	12,54,218	1,17,749	9·4	18,045	1·44	63,067	5·0	5,895
۹ — گنٹور	20,35,660	1,52,668	7·5	17,824	·88	1,57,[illegible]46	7·7	8,597
۱۰ — نیلور	14,86,222	71,020	5·0	9,142	·62	1,03,192	6·9	5,121
۱۱ — کڈاپہ	9,49,397	61,980	6·5	4,636	·49	1,24,481	13·1	7,970
۱۲ — کرنول	10,24,961	58,121	5·7	5,667	·55	1,45,561	14·2	7,835
۱۳ — بلاری	9,60,774	63,796	6·6	8,154	·84	1,03,804	10·7	6,532
۱۴ — اننت پور	10,50,411	65,148	6·2	7,435	·71	98,954	9·3	8,584
۱۵ — مدراس	6,47,230	1,99,870	30·9	96,357	14·89	70,031	10·8	17,151
۱۶ — چنگل پٹ	16,55,115	1,72,368	10·4	27,007	1·63	37,005	2·2	6,899
۱۷ — چتور	14,47,103	79,362	5·5	9,579	·66	80,048	5·5	5,436
۱۸ — شمالی ارکاٹ ...	22,66,989	1,99,502	8·8	18,521	·82	1,36,035	6·0	21,822
۱۹ — سلیم	24,33,672	1,38,155	5·7	16,055	·66	61,882	2·5	8,938
۲۰ — کوئمبٹور	24,15,064	2,11,058	8·7	26,025	1·06	56,564	2·3	10,924
۲۱ — جنوبی ارکاٹ ...	24,54,507	2,41,794	9·8	19,096	·78	76,050	3·1	10,816
۲۲ — تنجور	23,85,920	3,31,670	13·9	43,134	1·81	1,45,620	6·1	24,858
۲۳ — ترچناپلی	19,13,245	2,06,961	10·8	30,054	1·57	72,506	3·8	13,933
۲۴ — مدورا	21,95,747	2,45,246	11·2	26,500	1·22	90,587	4·1	16,778
۲۵ — رام ناڈ	18,38,955	2,21,223	12·0	15,745	·86	1,21,251	6·6	17,193
۲۶ — تنیولی	20,46,967	3,03,978	14·8	30,178	1·47	1,20,335	6·0	22,093
۲۷ — نیلگری	1,69,330	24,110	14·2	9,858	5·82	10,958	6·5	2,089
۲۸ — ملابار	35,33,944	5,09,051	14·4	51,821	1·47	11,63,453	33·3	87,694
۲۹ — جنوبی کنارا ...	13,72,241	1,46,524	10·7	23,147	1·7	1,80,216	13·1	13,416
ریاستوں کی تفصیل :—								
۱ — ریاست پدو کوٹائی ...	4,00,694	45,230	11·3	3,540	·88	15,194	3·8	3,269
۲ — ریاست بنگناپلی ...	39,218	2,367	6·0	210	·54	8,590	21·9	468

STATEMENT No. 3.

Districts of Madras.

Districts.	Hindus ہندو						Muslims		
	فی صد per cent.	انگریزی داں Literate in English.	فی صد per cent.	خواندہ Leterate	فی صد per cent.	آبادی Population.	فی صد per cent.	انگریزی داں Literate in English.	فی صد per cent.
Madras Province	1·04	4,38,747	8·8	36,84,043	88·3	4,16,85,188	·98	32,484	10·4
British Territories	1·05	4,35,268	8·8	36,42,343	88·3	4,12,77,410	·98	32,269	10·4
States	·85	3,479	10·4	42,300	89·9	4,07,778	·82	215	14·4
Details of British districts									
1. Ganjam Agency	·30	195	7·2	4,736	18·5	60,017	3·16	3	27·4
2. Ganjam District	·54	10,918	5·8	1,18,326	99·0	20,19,349	4·32	237	18·0
3. Vizagapatam Agency ...	·32	1,649	2·8	14,300	44·3	5,18,704	3·47	78	15·2
4. Distt. Vizagapatam ...	·63	15,075	3·6	86,857	98·1	23,97,474	2·39	560	9·2
5. Eastern Godavari Agency ...	·27	606	2·5	5,637	94·6	2,27,584	1·07	34	13·0
6. Eastern District Godavari ...	1·09	17,715	8·0	1,30,749	96·9	16,27,855	2·94	707	17·1
7. Western Godavari	·96	10,850	8·7	98,638	92·8	11,34,560	1·95	490	14·3
8. Kistana	1·37	14,885	9·6	1,04,456	86·9	10,89,523	1·49	917	9·4
9. Guntur	·88	14,399	8·0	1,13,730	80·6	16,39,854	·62	992	5·5
10. Nellore	·48	6,264	4·8	63,749	88·6	13,17,420	·89	916	5·0
11. Cuddapah	·45	3,549	6·5	51,194	83·3	7,88,192	·50	623	6·4
12. Kurnool	·39	3,162	5·7	45,712	78·5	8,05,032	·85	1,241	5·4
13. Bellary	·72	6,139	6·4	54,826	88·4	8,57,425	·88	969	6·3
14. Anantpur	·61	5,709	5·8	54,432	89·8	9,43,768	·77	758	8·7
15. Madras	12·7	66,246	29·2	1,51,358	80·4	5,20,176	9·38	6,508	24·5
16. Chainglepur	1·29	20,294	9·8	1,54,633	95·2	15,76,137	2·87	1,061	18·6
17. Chittor	·58	7,822	5·3	71,456	93·7	13,50,384	·69	555	6·8
18. Northen Arcot	·63	13,096	8·1	1,68,222	91·7	20,78,222	1·55	2,104	16·1
19. Salem	·55	12,992	5·3	1,24,991	96·5	33,48,325	·46	598	14·4
20. Coimbatore	·87	20,479	8·0	1,87,556	97·8	23,41,567	1·95	1,101	19·3
21. Southern Arcot	·67	15,417	9·6	2,21,063	93·4	33,01,513	1·22	927	14·2
22. Tanjore	1·77	37,710	13·6	2,92,161	90·0	21,48,043	1·18	1,722	17·1
23. Trichinopoly	1·29	22,301	9·1	1,73,483	90·8	17,37,105	1·93	1,400	10·2
24. Madura	·95	19,167	10·4	2,10,312	92·1	20,21,336	1·34	1,220	18·5
25. Ramnad	·79	12,844	11·7	1,90,048	88·1	16,19,743	·45	522	14·2
26. Tannevelly	1·05	17,858	12·8	2,17,192	87·0	16,98,926	·94	1,132	18·4
27. Nilgiris	2·40	3,117	8·8	11,602	77·4	1,31,653	3·55	367	19·1
28. Malabar	1·76	40,625	17·4	3,94,297	65·2	23,03,754	·28	3,309	7·5
29. Southern Kanara	1·52	[illegible]	10·1	[illegible]	[illegible]	1,61,187	[illegible]	708	7·3
Details of the States									
1. Pudukkotai	·87	3,268	10·8	[illegible]	91·7	3,67,540	[illegible]	77	21·5
2. Banganapalli	·28	83	6·3	1,825	74·4	[illegible]	2·43	124	5·4
3. Sandur State	1·70	188	8·3	917	71·3	11,662	·61	15	[illegible]

مسلمان خوانده Literate.	مسلمان فی صد per cent.	مسلمان آبادی Population.	جملہ اقوام All Religions فی صد per cent.	جملہ اقوام انگریزی داں Literate in English.	جملہ اقوام فی صد per cent.	جملہ اقوام خوانده Literate.	جملہ اقوام آبادی Population.		نام صوبہ
14,294	12·1	1,90,505	·22	3,490	4·4	69,617	15,71,577	...	۳۳ — اعظم گڈھ ...
2,460	18·7	51,900	1·14	3,166	9·2	25,510	2,77,286	...	۳۴ — نینی تال ...
744	·5	3,158	·50	2,930	7·3	43,554	5,83,302	..	۳۵ — المورہ ...
431	·9	4,572	·47	2,502	7·3	38,664	5,33,885	...	۳۶ — گڑھوال ...
10,599	21·5	1,99,277	2·93	23,102	7·0	55,035	7,87,472	..	۳۷ — لکھنؤ ...
4,615	9·1	77,351	·26	2,269	4·2	35,916	8,55,700	..	۳۸ — اناؤ ...
4,304	9·3	90,774	·22	2,115	3·3	31,915	9,74,127	..	۳۹ — رائے بریلی ...
5,862	15·2	1,77,906	·31	3,626	2·7	31,911	11,67,439	...	۴۰ — سیتا پور ...
5,846	11·2	1,26,027	·23	2,885	3·3	37,019	11,27,626	..	۴۱ — ہردوئی ...
3,849	15·5	1,46,042	·21	1,902	2·5	23,551	9,44,479	...	۴۲ — کھیری ...
8,870	11·2	1,34,506	·49	5,893	3·9	47,166	12,04,789	...	۴۳ — فیض آباد ...
7,536	17·9	2,82,135	·22	3,518	2·7	42,399	15,76,003	..	۴۴ — گونڈہ ...
6,677	21·7	2,46,513	·19	2,156	2·6	29,076	11,30,348	..	۴۵ — بہرائچ ...
4,541	11·8	1,23,875	·15	1,629	3·8	31,866	10,51,284	...	۴۶ — سلطان پور ...
4,590	11·3	1,02,021	·18	1,632	3·0	26,889	9,06,233	...	۴۷ — پرتاب گڈھ ...
7,891	17·6	1,87,372	·19	2,066	2·8	20,794	10,63,770	...	۴۸ — بارہ بنکی ...
									ریاستوں کی تفصیل
4,958	11·6	2,17,207	·13	584	1·7	7,883	4,65,225	...	۱ — ریاست رامپور
130	·6	1,990	·23	791	5·8	20,374	3,49,523	...	۲ — ریاست ٹہری گڈھوال
1,036	8·4	32,835	·36	1,394	5·5	21,508	3,91,272	...	۳ — ریاست بنارس

Name of Provinces	فی صد per cent.	انگریزی دان Literate in English.	فی صد per cent.	خواندہ Literate.	فی صد per cent.	آبادی Population	فی صد per cent	انگریزی دان Literate in English.	فی صد per cent.
	Hindus ہندو						Muslims		
33. Azamgarh	·17	5,377	3·9	54,115	87·6	13,76,854	·50	950	7·5
34. Nainital	1·11	2,269	10·4	21,224	73·4	2,05,033	·39	302	4·7
35. Almora	·40	2,290	7·2	41,701	98·5	5,24,768	3·39	107	23·6
36. Garhwal	·40	2,106	7·1	37,609	98·8	5,27,315	·90	41	9·2
37. Lucknow	1·78	10,771	6·0	36,046	74·9	6,05,612	2·91	4,918	6·3
38. Unao	·21	1,674	4·0	31,051	90·9	7,77,859	·60	464	6·0
39. Rae Bareli	·18	1,557	3·1	27,151	90·6	8,83,972	·52	468	4·7
40. Sitapur	·26	2,570	2·5	24,954	81·5	9,80,688	·35	616	3·3
41. Hardoi	·19	1,848	3·0	29,772	88·5	9,97,385	·57	710	4·6
42. Kheri	·16	1,305	2·4	18,901	84·2	7,95,280	·25	373	2·6
43. Faizabad	·33	3,551	3·4	36,272	88·6	10,67,355	·76	2,019	6·6
44. Gonda	·18	2,417	2·6	34,150	82·0	12,92,516	·28	791	2·7
45. Bahraich	·16	1,438	2·5	21,817	78·1	8,87,516	·21	519	2·7
46. Sultanpur	·13	1,212	2·9	27,149	88·1	9,26,988	·28	450	3·6
47. Partabgarh	·14	1,144	2·7	22,101	88·7	8,03,657	·37	377	4·5
48. Barabanki	·13	1,177	2·4	21,339	82·3	8,74,958	·43	752	[illegible]
Details of the States.									
1. Rampur State	·06	219	1·1	2,778	52·4	2,43,848	·15	327	7·3
2. Garhwal	·22	759	5·8	30,367	99·4	3,47,503	·65	13	6·5
3. Benares	·33	1,185	5·5	[illegible],807	91·6	3,58,302	·51	162	5·0

نقشہ نمبر ۲

اضلاع صوبہ متحدہ

نام ضلع	جملہ اقوام All Religions. آبادی Population.	خواندہ Literate.	فی صد Per cent.	انگریزی داں Literate in English.	فی صد Per cent.	مسلمان آبادی Population	فی صد Per cent	خواندہ Literate
کل صوبۂ متحدہ	4,96,14,833	23,09,358	4·7	2,68,936	·54	74,34,058	15·0	3,64,398
انگریزی علاقہ	4,84,08,763	22,59,638	4·7	2,66,167	·55	71,81,927	14·8	3,57,704
ریاستیں	12,06,070	49,720	4·1	2,769	·23	2,52,131	21·0	6,724
برطانی اضلاع کی تفصیل								
۱ — دہرہ دون	2,30,247	27,867	12·1	7,490	3·25	33,787	14·7	3,521
۲ — سہارنپور	10,43,920	47,534	4·5	7,465	·71	3,53,168	33·0	15,911
۳ — مظفر نگر	8,49,662	37,968	4·4	3,971	·47	2,57,075	30·3	8,536
۴ — میرٹھ	16,01,918	93,030	5·8	15,847	·99	3,72,454	23·2	17,688
۵ — بلند شہر	11,36,885	52,948	4·6	5,748	·51	2,15,078	18·9	8,809
۶ — علی گڑھ	11,71,745	69,185	5·9	8,426	·71	1,54,493	13·2	9,900
۷ — متھرا	6,68,074	49,731	7·4	4,611	·69	58,200	8·7	2,520
۸ — آگرہ	10,48,316	80,448	7·7	14,957	1·42	1,37,151	13·1	11,127
۹ — مین پوری	7,49,633	38,211	5·1	2,472	·33	40,166	5·4	2,889
۱۰ — ایٹہ	8,90,478	34,059	3·8	2,671	·30	91,599	10·6	4,216
۱۱ — بریلی	10,72,379	43,523	4·0	9,369	·87	2,94,031	27·4	15,211
۱۲ — بجنور	8,35,469	35,389	4·2	3,815	·45	3,14,056	37·6	13,325
۱۳ — بدایوں	10,10,180	27,750	2·7	2,817	·28	1,79,736	17·8	7,003
۱۴ — مراد آباد	12,84,108	50,319	3·9	7,906	·62	4,78,847	37·3	18,828
۱۵ — شاہجہان پور	9,05,131	33,770	3·7	3,703	·41	1,45,320	16·0	7,612
۱۶ — پیلی بھیت	4,18,838	12,712	2·8	1,678	·37	86,771	19·3	3,237
۱۷ — فرخ آباد	8,77,302	48,082	5·5	4,146	·51	1,08,999	12·3	6,753
۱۸ — اٹاوہ	7,46,005	41,811	5·6	4,338	·58	45,848	6·1	3,487
۱۹ — کان پور	12,12,253	90,847	7·5	14,289	1·18	1,32,952	10·9	13,850
۲۰ — فتح پور	6,88,789	39,212	5·8	1,730	·25	82,910	12·0	6,176
۲۱ — الہ آباد	11,91,913	90,309	6·1	12,727	1·54	2,01,778	13·7	19,457
۲۲ — جھانسی	6,90,413	46,467	6·7	7,324	1·06	39,401	5·7	5,528
۲۳ — جالون	4,36,022	29,817	7·0	1,168	·27	28,885	6·8	1,088
۲۴ — ہمیر پور	5,02,689	27,162	5·1	681	·19	32,795	6·5	2,677
۲۵ — باندہ	6,25,771	31,611	5·1	1,709	·27	36,503	5·8	2,079
۲۶ — بنارس	10,16,378	97,081	9·5	16,659	1·65	1,10,224	10·8	9,939
۲۷ — مرزا پور	7,88,409	41,794	5·3	3,200	·41	46,825	5·9	3,362
۲۸ — جون پور	12,36,071	62,598	5·0	3,632	·29	1,10,385	8·0	8,155
۲۹ — غازی پور	8,34,971	50,328	6·1	2,888	·34	78,268	9·5	8,303
۳۰ — بلیا	9,13,090	53,689	5·9	3,172	·35	58,845	6·4	6,849
۳۱ — گورکھپور	35,67,991	1,07,518	3·0	5,862	·16	3,73,592	10·5	7,898
۳۲ — بستی	20,78,024	66,902	3·2	4,086	·20	3,61,489	17·1	9,500

TABLES

The highest English literacy is in Lakhimpur district being 1·65 p. c. That of Muslims in the same district being 3·54 p. c. and that of Hindus in Sylhet being 1·82 p. c.

North Western Frontier Provinces.

The highest literacy in the province is in Dera Ismail Khan being 5·6 p. c. That of Muslims is highest in Peshawar being 2·5 p.c. The English literacy of Muslims is highest in Kohat being ·66 p. c. Both literate and English knowing Hindus are the most in Peshawar district where they are 26·3 p. c. literates and 5·31 p. c. English literates.

In North Western Frontier Provinces the percentage of literates and English literates is highest in Outposts which is 36·8 and 12·41 p. c. respectively. The literate Muslims, here, are 16·7 p. c. and Hindus 41·5 p. c. English literate Muslims 5·01 and Hindus 3·41 p. c. This higher percentage is due to military camps.

Delhi Province.

Both literate and English knowing persons are the most in New Delhi being 26·6 p. c. and 23·5 p. c. respectively. Literate Muslims are 13·6 and Hindus 22·4 p. c. English literate Muslims are 7·61 p. c., Hindus 10·75 p. c.

Andaman and Nicobar.

The percentage of literate and English literate persons is higher in Andaman than in Nicobar, being 18·9 p. c. and 4·01 p. c. respectively. Literate Muslims are 15·7 p. c. Hindus 21 p. c., English literate Muslims are 2·72 p. c. while the Hindus are 6·33 p.c.

Madras.

The highest number of both literates and English literates in this province is in Madras District. The total literacy there is 30·9 p. c. Literacy of Muslims is 24·5 p. c. that of Hindus 29·2 p. c. Total English literacy 14·89 p. c., English literacyof Muslims 9·38 p. c. and that of the Hindus 12·7 p. c.

Behar & Orissa.

The highest number of both literates and English literates in this province is in Patna district which is as follows :—Total literates 9·6 p. c , Literate Muslims 13·9, literate Hindus 9·0. Total English literates 1·3 p. c. English literate Muslims 3·01 and Hindus ·37 p.c. The percentage of literate and English knowing Muslims is the highest in Sambhalpur district, where they are 17·8 p.c. literates and 3·93 p. c. English literates.

Literate Hindus are the most in Patna where they are 9 p. c. and English knowing Hindus are the most in Sang Bhoom district, being 1·5 p. c.

United Provinces.

Though there are 5 Universities in this province and it is the centre of knowledge and culture, but in literacy it is one of the most backward provinces of the country. The total literacy is 4·7 p. c. The literacy of Muslims is 4·9 p. c. of Hindus is 4·4 p. c. Total English literacy is ·55 p. c. English literacy of Muslims is ·69 p.c. and that of the Hindus is ·4 p. c.

Amongs the districts. Dehradun is the most advancing in the whole province. The total literacy there is 12·1 p.c : Muslims 10·4 p. c. and Hindus 10·5 p. c. Likewise English literacy is the highest in this district which is 3·25 p. c. Literate Muslims are the most in Almora district, they being 23·6 p. c. The same is the case with the English literacy of Muslims, being 3·39 p. c. It is worth noting that this district is a Sanatarium and the population of Muslims here is only ·5 p. c.

Bombay.

The highest number of both literates and English knowing people in this province is in the City of Bombay and its suburbs, where there are 21·1 p.c. literates and 11·61 p. c. English literates. Literate Muslims are 18·9 p. c. and Hindus are 17·6 p. c. English literate Muslims are 4·87 p. c. and Hindus 7·29 p. c.

The number of literate Muslims is highest in Surat district, which is 25·9 p. c.

Burma.

Burma is the most advanced province in respect of literacy in the whole of India. Amongst the districts of this province Rangoon has the highest literacy which is 46·8 p.c. The literacy of Muslims in Rangoon is 53·2 p. c. that of Hindus 19·9 p. c. English literacy is also highest in Rangoon district, being 13·8 p. c., Muslims being 7·52 p. c. and Hindus 7·46 p.c.

The percentage of literate Muslims is highest in Rangoon, that of Hindus in Akyab district, being 33. The percentage of English literate Muslims is highest in Rangoon district as has been shown above while that of Hindus is in Insein which is 7·52.

Assam.

The highest literacy in this province is in Loshai district which is 10·7 p. c. The highest literacy of Muslims is in Sibsagar, being 15·4 p. c. and that of Hindus in Sylhet district being 14·2 p. c.

A NOTE ABOUT ENTRIES IN CHARTS.

(1) The percentage of literates of all religions in 1921 was 7·3; in 1931 it rose to 8 *i. e.* it has risen by ·7 p. c. in the last decade. Likewise the percentage of English literates of all religions in 1921 was ·8; in 1931 it rose to 1. That is, it rose by ·2 p. c. in the last decad.

In 1921 literate Muslims were 4·6 p. c.; in 1931 they rose to 5·4 p. c., *i. e.*, they rose by ·8 p. c. in the last 10 years. Literate Hindus in 1921 were 7·9 p. c.; in 1931 their percentage fell by ·7 p. c. to 7·2.

In 1921, English literacy amongst Muslims was ·46 p. c.; in 1931 it rose by ·25 to ·71 p. c.

In 1921 English literacy amongst Hindus was ·76 p. c.; in 1931 it rose by ·21 to ·97 p. c.

(2) There is no uniformity in the arrangement of All-India and provincial Census Reports of 1931 for example the figures for British territory and the states have been given seperately in the Provinces but not in All-India Report, likewise the total number of Hindus is given in the All-India Report, whereas no such total is given in the provinces and sub-divisions of Hindus namely, Brahmanic Hindu, Brahmo-Samaj, Arya-Samaj, and Jains are given separately, and in the case of districts only the numbers of ....Brahmanic Hindus are given.

(3) From the perusal of the provincial charts of the All-India Report it appears that the percentage of literacy in Agencies and independent tribes territories .... is the highest namely 56·7, which is probably due to military population.

(4) The next province highest in literacy is Burma where the percentage is 31·7. The reason probably is that Budhists regard it a religious duty to send their children to school, and the same appears to be the case with Muslims and Hindus who are almost equally literate, their literacy being 26·2 p. c. and 21·8 p. c. respectively.

(5) The percentage of English literates is highest in Delhi Province, being 5·25. This is evidently due to Government offices.

Though the total percentage of English literates in Burma is not the highest, but the number of English knowing Hindus and Muslims is the highest, being 4·11 for the Hindus and 2·61 for the Muslims.

(6) The highest literacy amongst the states is that of Cochin, that being 28·1 and the same is the case with English literacy there which is 3·07 p. c. Likewise literate Hindus and Muslims are 21·6 and 13·8 p. c. respectively being the highest. Even English literate Hindus are highest in this State, being 2·97 p. c. while English literate Muslims are the most in Mysore being 1·68 p. c.

(7) In Behar and Orissa the figures for the Muslims have not been given and the same is the case with Baroda, Sikkim, the States and Agencies of western India, Bengal States, and all the States of Madras Province except Travancore, Mysore, N. W. F. agencies and ....in which only the total numbers are given and the figures about Hindus and Muslims separately have been left out.

Bengal.

The highest number of literates in the Province is in Calcutta District, which for ordinary literacy is 39·8 p. c. and for English literacy is 19 p.c.; literate Muslims are 29·4 p. c. and literate Hindus 41·4 p. c.; English knowing Muslims are 9·5 p. c. and Hindus 20·01 p. c.

draw up a scheme for making every boy and girl literate within a specified period. The committee chalked out a scheme to provide educational facilities for all boys of school-going age within a period of 15 years and for girls within a period of 10 years. It also recommended that the Government should relieve the Local Boards of the burden of Primary Education and take the whole responsibility upon itself. The additional recurring expenditure estimated was about Rs. 80 laks a year.

But what a pity that nothing has been done in this direction during all these five years. It is necessary that the attention of the Government be drawn to this matter and the members of the Councils of other provinces may also impress upon their Governments the necessity of taking steps in this direction.

Similarly it is necessary for all the educational bodies and associations of all classes of India that they should urge the Government by resolutions passed in their meetings to spend as large a sum of money as possible on primary education and thus do their best to raise the status of India in respect of literacy in the eyes of the world.

TOFAIL AHMAD.

22nd March, 1934.

Government that it must realize its responsibility and propagate education on a large scale amongst the masses. Now that in every civilized country, the imparting of primary education to every child of the nation is regarded as one of the first duties of the State, and when in England the Govt. has gone even further and has undertaken the responsibility of even arranging for the secondary education of the nation from 1918, the duty of the Indian Government becomes still more clear especially in view of the fact that the ignorance of Indians is adversely affecting them in every walk of life, which fact has been fully realized by the Agricultural Commission and the Banking Enquiry Commission—whose reports were published long ago—and who have for this reason made strong recommendations in favour of general education so that this country may rise from its present depth of degradation.

(8) Literacy in various Provinces :—

Since the introduction of the Primary Compulsory Education by the late Mr. Gokhale in 1913, efforts are being made in various Provinces of India to pursuade the Government to take up the question of mass education in earnest, but hitherto with no substantial result. The following figures would show the state of literacy in the various Provinces of India.

		1921	1931
(1)	Burma	27·7 per cent	31·7 per cent.
(2)	Coorg	12.6 „	15·5 „
(3)	Delhi	10·7 „	14·4 „
(4)	Ajmer & Marwar	10·0 „	10·0 „
(5)	Bengal	9·1 „	9·4 „
(6)	Madras	8·6 „	9·2 „
(7)	Bombay	8·3 „	9·2 „
(8)	Assam	6.2 „	7·5 „
(9)	N. W. Frontier	4·7 „	4·1 „
(10)	Baluchistan	4·7 „	4·1 „
(11)	Behar and Orissa	4·5 „	4·5 „
(12)	C. P.	4·1 „	5·6 „
(13)	Punjab	3·8 „	5·3 „
(14)	U. P.	3·7 „	4·7 „

(9 The Rate of Progress in U. P. :—

It is clear from the above that U. P. has been the most backward Provincet in the Country. Now let us see its progress from decade to decade in the las 50 years:—

1881	3·0 per cent.
1891	3·2 „
1901	3·1 „
1911	3·4 „
1921	3·7 „
1931	4·7 „

These figures show that in a long period of 50 years the literacy of our Province rose from 3 per cent to 4·7 per cent or by 1·7 per cent. A little calculation will show that if we go on at this rate we will not be able to root out the evil of illiteracy in less than 2800 years.

In the year 1930 the Legislative Council of the United Provinces passed a resolution, moved by myself, for the spread of literacy and a Committee was appointed to

trace thefts and dacoities generation after generation, in the same way it had its Mulla or Pundit for teaching the children of the village community. According to Ludlow (who has been referred to by Dr. Leitner) when this organisation of the village community was broken to peices, the village Schools also vanished with it.

The old system of education was based mainly on religions instruction and the few Provinces and Native States where it still survives, are even today more advanced in literacy than the rest. We may in this connection quote the example of Burmah which was the last to be annexed to the British Empire. The percentage of literacy in Burmah is 31·7 per cent or in other words it is as much as four times the average literacy of the whole of India. It may be answered that this is probably due to the large population of Buddhists in Burmah, as it is a sacred duty of every Buddhist to give religious education to his children. But this is not a fact as it is not only the Buddhist who have got a higher percentage of literacy but even the Muslims of Burmah have got literacy as high as 24 per cent, which is higher than can be found in the Mohammadans of any other province. Similarly we find that in the following Native States who retain the old systems of education to a certain extent, the percentage of literacy in the various classes is higher than elsewhere.

Name of State	Literacy in 1921	in 1931
Travancore	25·7 per cent	29·1 per cent
Cochin	21·0 „	28·1 „
Baroda	14·4 „	17·8 „

Our great misfortune is that the educational policy of the Government has led to the replacement of the indigenous system of education which was conducted by the people themselves, by a lifeless, and uncongenial system based on mannerism and departmentalism. Under the old system every man of ordinary means considered it his pious duty to teach any children he could get hold of. Even the Emperor Shahjahan after his dethronement occupied himself with teaching work, a fact which clearly indicates the tendency of that age. Thus in addition to public institutions financed from public funds almost every residential house was a sort of regular school. Every village had its maktab, madresah, or patshala supported by the people or the Punchayat.

(7) The Present System of Education :—

But what do we see to-day? Private teaching and educational institutions have ceased to be recognised by the Government and their products are banned as incompetent and unqualified for the pettiest posts. On the other hand the Middle passed men with but a smattering of knowledge and unable to write even correct vernaculars are preferred to the best Arabic, Sanskrit and vernacular scholars, who have not had the misfortune or good fortune of going through the curriculum of non-descrip middle schools. For instance in the vernacular schools of U.P. an Oriental scholar of whatever qualifications cannot get more than 12 per mensem rising up to a maximum of Rs. 14, whereas a middle passed trained teacher would start with Rs. 17 rising up to Rs. 50. The natural result of this is that the whole structure of indigenous education has come to the ground and all private enterprise in this direction has been brought to an end. This fact has been testified in the writings of the late Dr. Leitner of the Punjab fame in the following words:—

"That the action of the Educational Department of the Punjab, in spite of constant reminders, tended to destroy the indigenous schools whilst neglecting its own primary schools."

Thus when it is clear that due to the activities of the educational department the old system of education has been absolutely ruined, it becomes the bounden duty of the

between 90 and 100 per cent and includes England and Japan, while India falls in the category of the last group with a literacy below 10 %.

It is a pity that England, the native land of our rulers should top the list of the first group with a literacy of 99·66 per cent while India with its part of a century's British rule should stand last in the list with a bare 7·3 % literacy.

(4) Progress of Japan & India Compared.

Even the Central Islands of Japan which had their political awakening in recent years, enjoy the pride of a position in the first group and boast of a literacy of 99·12 per cent. It is remarkable that in that country, of all the children of school-going age

80 per cent were in schools in 1900
97 " " " 1910
and 99 " " " 1922

Let us compare the above figures of Japan with those of our country.

18·5 per cent of our children were in schools in 1917.
19·6 " " " 1922
26·3 " " " 1927

It is remarkable that while Japan had sent 99 per cent or nearly all its children to schools by 1922, we could not send more than 26·3 % even so late as 1927, when the new Reforms had been introduced long ago.

(5) The rate of our Progress.—

I will now try to show the progress of literacy in our country in general, which includes men and women of all ages.

In 1881, the literacy of India was 3·5 per cent.
In 1891, it rose to 4·6 "
In 1901, it rose to 5·3 "
In 1911, it rose to 5·9 "
In 1921, it rose to 7·3 "
In 1931, it rose to 8·0 "

In other words, the literacy of our country rose from 3·5 to 8 per cent in the long period of 5 decades or at the rate of one per cent in one decade.

Converting literacy figures of India into illiteracy figures we find that there are still 92·7 per cent illiterates here and at the speed by which we have been progressing it will take us another 1000 years or about 10 centuries to come up to the standard of the central Islands of Japan.

This calculation may, somewhat, be effected by a rise in the percentage of scholars to total population owing to the impetus given to education by the introduction of Reforms in 1921, but as has been said above, even that has not raised the percentage of scholars to any appreciable number.

(6) The System of Education in olden days,—

In the pre-British days the whole machinery of education used to be run by the subject themselves; no doubt big people, Nawabs and Rajahs from time to time endowed large estates for the purpose, but they were all managed by private persons as Mutawallis and not by the State. Some historians have given details of this system in their writings; for example Dr. Leitner who was a well known officer of the Punjab Educational Department said that the management of every village was complete in itself. Just as every village had a Mukhia or Head for the settlement of disputes, a clerk for writing accounts, a watchman to ward off and

LITERACY IN INDIA

(1) The necessity of Education—Its Charts

The object of education—in olden days—used to be either the acquisition of the knowledge of religion or the refinement of social manners. But now it has all changed, and today education is an essential condition precedent for efficiency in every occupation of life and in all arts and crafts. The first thing that any rising nation does for the development of its industries, agriculture and other crafts is to provide education to its masses so that it may produce expert engineers and skilled work men who can manufacture fine goods, scientists and farmers who can produce fine and abundent crops which may successfully compete in the markets of foreign countries. India, with all its handicaps, has also been doing something in this direction for some time past. For the last 60 years the various communities of India have been through various societies and institutions, trying to educate Indians, and to increase the number of educated people by establishing schools and colleges. For realising our present position and laying out future programmes, it is, therefore, necessary that we should from time to time take stocks of our progress and find out as to how much remains to be done. The Decennial censuses of India provide a good opportunity for this purpose, as it then becomes easy to get relevant facts and figures. The All-India Muslim Educational Conference began this work of stock taking by utilising figures of the census of 1921. It prepared educational charts and published them in the form of a booklet. From these charts one could easily find out the total population as well as the respective population of Hindus and Muslims, the number of literate people; and that of English knowing persons; the percentage of literates and English knowing persons amongst Hindus and Muslims; not only in the Native States and Provinces but in the various Districts also. These charts were well received in the Country. Now that the figures of the Census of 1931 have been published we have again prepared charts showing the various percentages and are publishing them with the hope that the members of the various communities of India will study them and will make renewed efforts to increase literacy in India.

(2) Test of Literacy.

There is some difference of opinion regarding the test of literacy. The education department, naturally, insists on a very high standard of primary education, while the majority of non-official opinion in this country seems to be satisfied with an elementary instruction in the 3 Rs. I need not enter into the arguments advanced by each party but I think that situated as we are, we should be content with the little that we can achieve and gradually tighten the test in proportion to the success we gain in reducing the enormous percentage of illiteracy.

The easiest and the best test is "the ability to read and write a short letter." This definition of literacy is accepted by the Census Department of this country and obtains in most foreign countries. Evidently the adoption in actual practice of this test by the Indian Education Department will render easier the task of combating illiteracy and make the scheme of mass education cheaper and within the reach of the financial resources of Provincial Governments.

(3) Position of India in Literacy.

In respect of the vastness of its area or immensity of its population our country may rank with other big countries of the world but as far as literacy goes it is unfortunately the most backward.

In Bulletin No. 4 of 1929 issued by the Department of Education in the United States of America the various political divisions of the world, which are 68 in number, have been grouped under ten heads. The first group consists of the countries with a literacy

CONTENTS